خیراتی فنڈز (وصولیوں کی باضابطگی) ایکٹ، 1953

(XXXI بابت 1953)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ نجی اور خیراتی فنڈز کی باضابطگی

4۔ نجی فنڈ اکٹھے کرنے کا اعلامیہ

5۔ خیراتی فنڈز وصول کرنے کی منظوری دینا

6۔ اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھنا اور ان کا آڈٹ کرنا

7۔ فنڈز کا غلط استعمال

8۔ ایکٹ VI بابت 1890 کا اِطلاق

9۔ منظوری دینے والی اتھارٹی کے اختیارات

10۔ اپیلٹ اتھارٹی

11۔ نظرِثانی

12۔ خلاف ورزیوں کی سزا

13۔ قابلِ دست اندازی، قابلِ ضمانت اور ناقابلِ تصفیہ جرائم

14۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی منظوری سے مشروط قانونی کارروائی

15۔ مجسٹریٹوں کا دائرہ اِختیار

16۔ دیگر قوانین کا اطلاق

17۔ مستثنیات

18۔ قواعد

19۔ اِس ایکٹ کے تحت عمل پیرا اشخاص کا تحفظ

متن

[1]خیراتی فنڈز (وصولیوں کی باضابطگی) ایکٹ، 1953

(XXXI بابت 1953)

[3 نومبر، 1953]

خیراتی عطیات کی وصولیوں کی باضابطگی، انتظام وانصرام اور حساب کتاب اور دھوکہ دہی کی روک تھام کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ خیراتی عطیات کی وصولیوں کی باضابطگی، انتظام وانصرام اور حساب کتاب اور دھوکہ دہی کی روک تھام کے لیے بندوبست کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - یہ ایکٹ خیراتی فنڈز (وصولیوں کی باضابطگی) ایکٹ، 1953 کہلائے گا۔

[2][(2) اِس کا دائرۂ کار، قبائلی علاقہ جات کے سوا، پورا صوبہ مغربی پاکستان ہے۔]

(3) اِس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اِس ایکٹ میں جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو،-

(اے) اپنی تمام تر صرفی شکلوں اور متعلقہ اصطلاحات کے ساتھ "اکٹھا کرنا" اور "وصولی" سے مراد ہے اور ان میں شامل ہے کسی ایسے فنڈ کو وصول کرنے، جمع کرنے اور اکٹھا کرنے کی کوشش کرنے کی اپیل، جن پر یہ ایکٹ لاگو ہوتا ہے اور اس میں بلاواسطہ یا بالواسطہ عطیات، خواہ یہ رقم کی شکل میں ہو یا کسی قسم میں اور خواہ یہ عوام سے عوامی انداز میں یا مخصوص افراد

---

[1] اغراض ومقاصد اور وجوہات کے لیے، دیکھیے، گزٹ آف پاکستان، 1953 حصہ IX، صفحہ 136۔

یہ ایکٹ 3 نومبر، 1953 کو اور {اِس تاریخ} سے بلوچستان پر لاگو کر دیا گیا ہے، دیکھیے پاکستان گزٹ، 1955، حصہ I، صفحہ 28؛ اور بلوچستان کے پٹہ پر دیے گئے علاقہ جات تک وسعت دی گئی ہے، دیکھیے پٹہ پر دیے گئے علاقہ جات (قوانین) آرڈر، 1950 (جی۔جی۔او۔ 3 بابت 1950)

یہ ایکٹ مؤرخہ 3 نومبر، 1953 کو گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں، صفحات 1985 تا 1992 پر شائع ہوا۔

[2] بذریعہ خیراتی فنڈز (وصولیوں کی باضابطگی) (مغربی پاکستان ترمیم) ایکٹ، 1967 (II بابت 1967) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 جون، 1967 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 2 میں، صفحات 1749 تا 1751 پر شائع ہوا۔

سے یا بصورتِ دیگر لیے گئے ہوں؛ لیکن اس میں کسی ایسے شخص کی جانب سے محض مشورہ شامل نہ ہو گا جو خود اس کی وصولی میں شامل نہ ہو؛

(بی) "نجی فنڈ" سے مراد ایسا فنڈ ہے جو عطیات پر مشتمل ہے خواہ یہ کسی فرد یا خاندان یا ایک دوسرے کے رشتہ داروں یا ایک دوسرے سے کسی مقصد کے لیے منسلک افراد کے گروہ کے مفاد کے لیے خیرات کے طور پر دی گئی رقم یا اس کی قسم ہو، جب کسی سال میں جمع کیے گئے یا جمع کیے جانے والے عطیات کا مجموعہ دو سو پچاس روپے سے بڑھ جائے یا بڑھنے کا امکان ہو لیکن نہ تو پانچ ہزار روپے سے بڑھے اور نہ ہی بڑھنے کا امکان ہو؛

(سی) "خیراتی فنڈ" سے مراد خیرات کے طور پر دی گئی رقم یا اس قسم کے عطیات پر مشتمل فنڈ ہے، جو-

(i) کسی فرد یا خاندان یا ایک دوسرے سے متعلق اشخاص یا کسی مقصد کے لیے ایک دوسرے سے منسلک افراد کے گروہ کے لیے ہوں، جب کسی سال میں جمع کیے گئے یا جمع کیے جانے والے عطیات کا مجموعہ پانچ ہزار روپے کی مالیت سے بڑھ جائے یا بڑھنے کا امکان رکھے؛ یا

(ii) کسی ادارہ، ایسوسی ایشن، سوسائٹی یا تنظیم کے مفاد کے لیے ہو جس کا واحد اور بنیادی مقصد کسی مسجد، درگاہ، یتیم خانہ، بیوہ خانہ، تعلیمی ادارہ یا اسی طرح کے کسی دیگر ادارے کا قیام، دیکھ بھال یا مفاد ہو، یا غربت، بیماری یا آفات میں دادرسی یا کوئی دیگر تعلیمی، مذہبی، خیر سگالی یا بہبود کا مقصد ہو؛

(ڈی) فنڈ کے "پروموٹر" سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو ایسے عطیات کو مناسب طور پر جمع کرنے، تحویل میں رکھنے، انتظام کرنے اور حساب داری کے لیے خود کو ذمہ دار سمجھتا ہو، جنھیں اُس نے کسی نجی یا خیراتی فنڈ کے لیے اکٹھا کرنے ک کا ارادہ کیا ہو یا تجویز کیا ہو؛

(ای) کسی فنڈ کے "جمع کار" سے مراد کسی نجی یا خیراتی فنڈ کے لیے عطیات جمع کرنے سے واقعتاً وابستہ شخص ہے؛

(ایف) کسی فنڈ کے "وصول کنندہ" سے مراد کوئی فرد، ادارہ، ایسوسی ایشن، سوسائٹی یا تنظیم ہے جس کے مفاد کے لیے نجی یا خیراتی فنڈ جمع کیا ہے یا جمع کیا جاتا ہے؛

(جی) "اعلامیہ" سے مراد نجی یا خیراتی فنڈ کے پروموٹر یا پروموٹرز کی جانب سے مجوّزہ انداز میں جاری کیا گیا ہے اور اس ایکٹ کے تحت وضع کیے گئے قواعد کے تحت نافذ العمل اعلامیہ ہے، اور اس میں درج ذیل کا بیان ہو گا:

(i) فنڈ کے پروموٹرز کے نام اور پتے؛

(ii) عطیات کی مالیت جنھیں اکٹھا کرنے کا ارادہ ہے؛

(iii) فنڈ کے کلکٹرز کے نام اور پتے؛

(iv) فنڈ کے وصول کنندگان کے نام اور پتے؛

(v) اغراض و مقاصد جن کے لیے عطیات کو استعمال میں لایا جاتا ہے؛

(vi) بینکوں اور اشخاص کے نام جن کی تحویل میں وصولیوں کو رکھا جاتا ہے؛

[3][(جی جی) "حکومت" سے مراد حکومتِ [4][پنجاب] ہے؛]

(ایچ) "منظوری دینے والی اتھارٹی" سے مراد [5][حکومت] کی جانب سے اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے منظوری دینے والی اتھارٹی کے طور پر مقرر کردہ شخص ہے؛

(آئی) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے۔

3۔ **نجی اور خیراتی فنڈ کی باضابطگی** - (1) کوئی بھی شخص کسی نجی یا کسی خیراتی فنڈ کے لیے فنڈ جمع نہیں کرے گا، سوائے اس کے کہ وہ اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق ایسا کرے۔

[6][(2) اس ایکٹ میں درج کچھ بھی درج ذیل پر لاگو نہ ہوگا۔

(اے) براہ راست کسی فرد یا افراد کو اس فرد یا افراد کے ذاتی مفاد کے لیے دیا گیا کوئی عطیہ؛

(بی) ایسی مساجد، تکیوں، خانقاہوں، درگاہوں یا دیگر مزارات، جن کا انتظام [7] مغربی پاکستان وقف املاک آرڈیننس، 1961 [8] کی دفعات کے تحت چیف ایڈمنسٹریٹر، اوقاف، [9][پنجاب] نے سنبھال لیا ہے، میں رکھے گئے چندے کے ڈبوں، اور ان کو یا ان کے مقاصد کے لیے یا ان کے لیے دیے گئے چڑھاوؤں یا نذرانوں پر۔]

4۔ **نجی فنڈ اکٹھے کرنے کا اعلامیہ** - (1) کوئی بھی شخص کسی نجی فنڈ کے لیے کوئی وصولی نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ۔

---

[3] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی آرڈیننس، 1961 (I بابت 1961) شامل کیا گیا اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں مؤرخہ 24 جنوری، 1961 کو، صفحات 71 تا 101 پر شائع ہوا، دیکھیے ایس۔3 اور دوسرا شیڈول، اور پھر پہلے بذریعہ قوانین کی مرکزی تطبیق آرڈر، 1964 (پی، او۔1 بابت 1964) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مئی، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) آرٹیکل 2 اور شیڈول میں، صفحات 251-سی تا 251-اے اے او پر شائع ہوا، اور، بعد ازاں، بذریعہ خیراتی فنڈز (وصولیوں کی باضابطگی) (مغربی پاکستان ترمیم) ایکٹ، 1967 (II بابت 1967) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 جون، 1967 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں، صفحات 1749 تا 1751 پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے او 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان {West Pakistan}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی، آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ I، نمبر شمار۔24 میں شائع ہوا، (14 اگست، 1973 سے موثر ہوا)۔

[5] بذریعہ خیراتی فنڈز (وصولیوں کی باضابطگی) (مغربی پاکستان ترمیم) ایکٹ، 1967 (II بابت 1967) لفظ "کمشنر" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 جون، 1967 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں، صفحات 1749 تا 1751 پر شائع ہوا۔

[6] ایضاً بدل دیا گیا۔، ایس۔4۔

[7] اب "پنجاب {the Punjab}"، دیکھیے بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔او 1 بابت 1974)؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر، آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، نمبر شمار۔47 میں شائع ہوا، (14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا)۔

[8] XXVIII بابت 1961

[9] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے او 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان {West Pakistan}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی، آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ I، نمبر شمار۔24 میں شائع ہوا، (14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا)۔

(اے) اس وصولی کے آغاز سے قبل نجی فنڈ کے حوالہ سے ایک اعلامیہ مجوّزہ شکل میں باضابطہ طور پر جاری کیا گیا ہو اور اسے دستی طور پر یا بذریعہ رسید، طلب، رجسٹرڈ ڈاک، منظوری دینے والی اتھارٹی کے حوالے کر دیا گیا ہو، اور

(بی) اعلامیہ میں فنڈ کے پروموٹر یا جمع کار کی حیثیت سے اس کا نام اور پتہ باضابطہ طور پر واضح کیا گیا ہو۔

5۔ **خیراتی فنڈ وصول کرنے کی منظوری دینا** - (1) کوئی بھی شخص کسی خیراتی فنڈ کے لیے وصولی نہیں کرے گا جب تک کہ فنڈ وصول کرنے کے آغاز سے قبل، جمع کیے جانے والے فنڈ کے حوالے سے ایک باضابطہ اعلامیہ جاری نہ کیا گیا ہو اور اسے منظوری دینے والی اتھارٹی کو ارسال نہ کیا گیا ہو، اور منظوری دینے والی اتھارٹی نے فنڈ جمع کرنے کی تحریری منظوری نہ دے دی ہو۔

(2) منظوری دینے والی اتھارٹی کسی وصولی کی منظوری دینے سے انکار کر سکتی ہے، اگر وہ ایسی وصولی کو غیر اِخلاقی یا مصلحت عامہ کے خلاف سمجھے، یا اگر اتھارٹی وصولی کی تجویز دینے والے اشخاص کی نیک نیتی کے حوالے سے مطمئن نہ ہو، یا اگر اتھارٹی فنڈ کی موزوں تحویل یا اکٹھا کیے جانے کے مقاصد کے مناسب انتظام کے حوالے سے مطمئن نہ ہو۔

(3) منظوری دینے والی اتھارٹی ایسی شرائط پر وصولی کی منظوری دے سکتی ہے جنہیں یہ فنڈ کی موزوں تحویل اور اس کے مناسب انتظام اور فنڈ کے اغراض و مقاصد کے لیے بہتر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے لاگو کرنا ضروری سمجھے۔

(4) اگر کوئی فنڈ کسی ادارہ، ایسوسی ایشن، سوسائٹی یا تنظیم کے مفاد کے لیے وصول کیا جانا ہو تو منظوری دینے والی اتھارٹی، اگر یہ ضروری سمجھے، تو اس شرط پر وصولی کی منظوری دے سکتی ہے کہ یہ ادارہ، ایسوسی ایشن، سوسائٹی یا تنظیم سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860[10] کے تحت، وصولی کے آغاز سے قبل یا کسی مخصوص مدت کے اندر رجسٹر کروایا جائے گا۔

(5) اگر منظوری دینے والی اتھارٹی وصولی کی اجازت دے تو یہ وصولی کے خواہش منداشخاص کو منظوری کا مجاز بناتے ہوئے مجوّزہ طریق کار کے مطابق اور مجوزہ شکل میں سرٹیفکیٹ جاری کرے گی یا کروائے گی تاہم اتھارٹی کسی شخص کی نیک نیتی کے حوالے سے مطمئن نہ ہو تو وہ ایسے کسی سرٹیفکیٹ کو جاری کرنے یا کروانے سے انکار کر سکتی ہے، جس شخص کو سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے، اُسے [11][شنوائی کا ایک موقع فراہم کرنے کے بعد] کسی بھی ایسے سرٹیفکیٹ کو منسوخ کر سکتی ہے۔

(6) کوئی بھی شخص کسی خیراتی فنڈ کے لیے عطیہ وصول نہیں کرے گا جب تک کہ اس کے پاس ذیلی سیکشن (5) کے تحت اسے وصولی کا مجاز قرار دینے والا باضابطہ طور پر جاری کردہ اور مؤثر سرٹیفکیٹ نہ ہو۔

6۔ **اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھنا اور ان کا آڈٹ کرنا** - (1) ہر فنڈ یا عطیہ کا ہر پروموٹر، جمع کار اور ہر فنڈ یا جس پر یہ ایکٹ لاگو ہوتا ہے، وصول کردہ فنڈ یا عطیہ کا مجوّزہ انداز میں صحیح اور مناسب اکاؤنٹ باقاعدہ رکھے گا یا باقاعدہ رکھوائے گا۔

---

[10] XXI بابت 1860

[11] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 1965 (XXXIV بابت 1965) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 نومبر، 1965 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 اور دوسرے شیڈول کے نمبر شمار۔7 میں، صفحات 5607 تا 5614 پر شائع ہوا۔

(2) تمام خیراتی فنڈز کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کیا جائے اور منظوری دینے والی اتھارٹی کو مجوّزہ انداز میں اور مجوّزہ اوقات میں یا مجوّزہ وقفوں کے بعد جمع کروائے جائیں گے۔

(3) منظوری دینے والی اتھارٹی بذریعہ حکم کسی بھی وقت تحریر کی جانے والی وجوہات کی بنا پر کسی بھی خیراتی فنڈ کے اکاؤنٹس کو کسی مخصوص فرد یا افراد کے خرچ پر، کسی مخصوص آڈیٹر کے ذریعے آڈٹ یا دوبارہ آڈٹ کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے۔

(4) منظوری دینے والی اتھارٹی کسی بھی وقت اس سیکشن کے تحت باقاعدہ رکھے گئے اکاؤنٹس کا معائنہ کر سکتی ہے یا معائنہ کروا سکتی ہے۔

(5) کوئی شخص جو بے ایمانی یا دھوکہ دہی سے کسی ایسے فنڈ، جس پر یہ ایکٹ لاگو ہوتا ہے، کی وصولی سے متعلقہ ریکارڈز کو تبدیل کرتا ہے، چھپاتا ہے یا ضائع کرتا ہے تو اسے اس ایکٹ کی خلاف ورزی کا مرتکب سمجھا جائے گا اور اسی مناسبت سے سزا کا مستوجب ہو گا۔

7۔ **فنڈز کا غلط استعمال** - (1) کسی نجی یا خیراتی فنڈ جمع کیے گئے عطیات کا کوئی حصہ، سوائے اس کے کہ کسی مجاز عدالت کے حکم کے تحت یا خیراتی فنڈ کی صورت میں خیراتی اوقاف کے ٹریژرر {خازن} کے حکم کے تحت ایسا کیا جائے۔

(2) کوئی بھی خیراتی فنڈ، خیراتی فنڈ رکھنے کے مجاز اشخاص کی تحویل سے کسی دیگر شخص یا اشخاص کو منتقل نہیں کیا جائے گا، سوائے اس کے کہ منظوری دینے والی تحریری اجازت یا عدالت کے حکم کے تحت ایسا کیا جائے۔

(3) اگر نجی یا خیراتی فنڈ کے لیے اکٹھے کیے گئے عطیات کا کوئی حصہ کسی مقصد یا غرض، جس کے لیے اسے اکٹھا کیا گیا ہے، کے علاوہ کسی دیگر مقصد یا غرض کے لیے استعمال کیا گیا ہے یا بصورتِ دیگر کسی طریقہ سے غلط طور پر استعمال کیا گیا ہے یا اس میں خُورد برد کی گئی ہے تو فنڈ کی وصولی یا انتظام کرنے سے متعلقہ ہر شخص خواہ پروموٹر، جمع کار یا وصول کنندہ ہو، جب تک کہ یہ ثابت نہ کر دے کہ یہ ناجائز استعمال، بے جا استعمال یا خُورد برد اس کے علم میں لائے بغیر کی گئی تھی اور اس نے اس ناجائز استعمال، بے جا استعمال یا خُورد برد سے بچنے کے لیے مناسب احتیاط کی تھی، اسے اس سیکشن کے تحت کی گئی خلاف ورزی کا مرتکب سمجھا جائے گا اور اسی مناسبت سے سزا کا مستوجب ہو گا۔

8۔ **ایکٹ VI بابت 1890 کا اطلاق** - باوجود اس کے کہ اس متن میں بعد ازاں "مذکورہ ایکٹ" کے طور پر حوالہ دیے گئے خیراتی وقف ایکٹ، 1890، میں کچھ بھی درج ہو، ہر فنڈ جو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے خیراتی فنڈ ہو، خیراتی وقف سمجھا جائے گا اور ایسے ہر فنڈ کا مقصد، مذکورہ ایکٹ کے مقاصد کے لیے خیراتی مقصد سمجھا جائے گا، اور مذکورہ ایکٹ اسی مناسبت سے اس پر لاگو ہو گا۔

9۔ **منظوری دینے والی اتھارٹی کے اختیارات** - منظوری دینے والی اتھارٹی کسی بھی وقت، اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کی جانب سے دیے گئے کسی حکم یا ہدایت کو اسے معقول معلوم ہونے والی وجوہات کی بنا پر منسوخ یا تبدیل کر سکتی ہے۔

10۔ **اپیلٹ اتھارٹی** - [12][(1) حکومت اِس ایکٹ کے مقاصد کے لیے کسی شخص کو اس کے نام سے یا اس کے عہدہ کی بنا پر، بطور اپیلٹ اتھارٹی مقرر کر سکتی ہے۔]

---

[12] بذریعہ خیراتی فنڈز (وصولیوں کی ضابطگی) (مغربی پاکستان ترمیم) ایکٹ، 1967 (II بابت 1967) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 جون، 1967 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 5 میں، صفحات 1749 تا 1751 پر شائع ہوا۔

(2) وہ شخص جو منظوری دینے والی اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ کسی حکم یا دی گئی ہدایت یا کوئی حکم دینے سے انکار یا کوئی ہدایت دینے سے انکار سے مطمئن نہ ہو تو وہ اس حکم، ہدایت یا انکار کے تیس دن کے اندر اپیلٹ اتھارٹی کو اپیل کر سکتا ہے اور اپیلٹ اتھارٹی ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جسے یہ اس ایکٹ کے مطابق مناسب سمجھے۔

[13][11۔ **نظرثانی** - حکومت کسی بھی وقت اپیلٹ اتھارٹی کی جانب سے یا بصورتِ دیگر اس ایکٹ کے تحت دیے جانے والے حکم پر نظر ثانی کر سکتی ہے اور اس ایکٹ کے مطابق ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جسے یہ موزوں سمجھے۔]

12۔ **خلاف ورزیوں کی سزا** - کوئی شخص جو اِس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ یا دفعات، یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا جاری کردہ حکم، دی گئی ہدایت یا اس ایکٹ کے تحت لاگو کی گئی کسی شرط کی خلاف ورزی میں کوئی اقدام کرے، وہ چھ ماہ تک کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

13۔ **قابلِ دست اندازی، قابلِ ضمانت اور ناقابلِ تصفیہ جرائم** - اِس ایکٹ کے تحت قابلِ سزا کوئی جُرم قابلِ دست اندازی، قابلِ ضمانت اور ناقابلِ تصفیہ ہو گا۔

14۔ **ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی منظوری سے مشروط قانونی کارروائی** - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی پیشگی منظوری کے بغیر اِس ایکٹ کے تحت کسی قانونی کارروائی کا آغاز نہیں کیا جائے گا۔

15۔ **مجسٹریٹس کا دائرہ اختیار** - مجسٹریٹ درجہ اوّل سے کم کوئی عدالت اِس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

16۔ **دیگر قوانین کا اطلاق** - سوائے اس کے کہ ایسا درج ہو، اِس ایکٹ کی دفعات فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون پر اضافی ہوں گی اور اسے منسوخ کرنے والی نہ ہوں گی۔

17۔ **مستثنیات** - [14][حکومت] بذریعہ عمومی یا خصوصی حکم، کسی فنڈ یا کسی شخص، ادارہ، ایسوسی ایشن، سوسائٹی یا تنظیم کو اِس ایکٹ کی تمام یا اِن میں سے کُچھ دفعات سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے، اور ایسا استثنا ایسی شرائط کے تحت ہو گا جنھیں [15][حکومت] مناسب سمجھے۔

18۔ **قواعد** - [16][(1) حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔]

---

[13] بذریعہ خیراتی فنڈز (وصولیوں کی ضابطگی) (مغربی پاکستان ترمیم) ایکٹ، 1967 (II بابت 1967) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 جون، 1967 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 6 میں، صفحات 1749 تا 1751 پر شائع ہوا۔

[14] لفظ "کمشنر" کو ایضاً بدل دیا گیا، ایس۔7۔

[15] ایضاً۔

[16] بذریعہ خیراتی فنڈز (وصولیوں کی ضابطگی) (مغربی پاکستان ترمیم) ایکٹ، 1967 (II بابت 1967) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 جون، 1967 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 8 میں، صفحات 1749 تا 1751 پر شائع ہوا۔

(2) مذکورہ بالا اِختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، قواعد درج ذیل کے لیے بندوبست کر سکتے ہیں۔

(اے) اعلامیوں کی شکل اور مندرجات اور اِن میں دیے گئے بیانات کی توثیق؛

(بی) وہ عرصے جن کے لیے اعلامیے نافذ العمل رہیں گے اور طریقِ کار جس کے مطابق ان عرصوں کو بڑھایا یا ختم کیا جا سکتا ہے؛

(سی) شکل جس میں اور طریقِ کار جس کے مطابق عطیات کے لیے رسیدیں دی جا سکتی ہیں اور اکاؤنٹس کے مقاصد کے لیے مناسب رسیدوں کا حساب رکھا جا سکتا ہے؛

(ڈی) اکاؤنٹس کے مناسب کھاتوں کو باقاعدہ رکھنا اور اکاونٹس کا آڈٹ کروانا؛

(ای) اکاؤنٹس کے گوشوارے میعادی طور پر جمع کروانا؛

(ایف) اکاؤنٹس کی نگرانی، معائنہ اور جانچ؛

(جی) اعلامیوں، سرٹیفکیٹس وغیرہ کے فارموں کے چارجز کی ادائیگی۔

19۔ **اِس ایکٹ کے تحت عمل پیرا اشخاص کا تحفظ** - اِس ایکٹ کے تحت کسی ایسے کام کے سلسلہ میں جو نیک نیّتی سے کیا گیا ہو یا کیے جانے کا ارادہ ہو، کسی شخص کے خلاف کوئی دعویٰ، مقدمہ یا کوئی دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔